14075- نماز جمعہ سے قبل کوئی سنت مؤکدہ نہیں

سوال

کیا نماز جمعہ سے قبل یا بعد میں سنت مؤکدہ ہیں ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز جمعہ سے قبل کوئی سنت مؤکدہ نہیں، لیکن مسلمان شخص کے لیے مشروع ہے کہ جب وہ مسجد میں آئے تو اللہ تعالی نے جتنی رکعات اس کے مقدر میں رکھی ہیں وہ ادا کرے، اور یہ رکعات دو دو کر کے ادا کرنی چاہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"دن اور رات کی نماز دو دو (رکعت) ہیں"

اسے امام احمد اور اہل سنن نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے، اور اس کی اصل صحیح میں ہے لیکن اس میں دن کا ذکر نہیں.

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت سی صحیح احادیث ثابت ہیں جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ :

جب مسلمان جمعہ کے روز مسجد میں آئے تو امام کے آنے سے قبل اللہ تعالی نے جو نماز اس کے مقدر میں رکھی ہے وہ ادا کرے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کی رکعات متعین نہیں فرمائی، دو یا چار یا اس سے زیادہ، جتنی بھی ادا کرے بہتر ہے، اور کم از کم تحیۃ المسجد کی دو رکعت ہیں.

اور رہا نماز جمعہ کے بعد کا مسئلہ : تو اس کی سنت مؤکدہ ہیں، جو کم از دو اور زیادہ سے زیادہ چار رکعت ہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے جو شخص نماز پڑھنا چاہے تو وہ چار رکعت ادا کرے"

صحیح مسلم الجمعۃ حدیث نمبر (881).

اور خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ کے بعد گھر جا کر دو رکعت ادا کیا کرتے تھے.

اللہ تعالی سب کو اپنی رضا اور خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.